علامہ مدنی رحمہ اللہ کے ساتھ ایک سفر

أحب الصالحين و لست منهم　　لعل الله يرزقني صلاحاً

راقم: محمد اکبر سلیم الہ آباد قصور

علامہ محمد مدنی رحمہ اللہ جامعہ علوم أثریہ للبنین و جامعہ أثریہ للبنات کے رئیس، تحفظ حرمین شریفین موومنٹ کے قائد اور مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے نائب امیر تھے۔ مرحوم انتہائی دین دار اور مسلک اہل حدیث کے شیدائی اور فدائی تھے۔ کتاب وسنت کی نشر و اشاعت کیلئے اور مساجد و مدارس اہلحدیث کی تعمیر و ترقی کیلئے شب و روز کوشاں۔ ان کی کاوشوں سے ملک بھر میں سینکڑوں مساجد کی تکمیل ہوئی۔ جزاہ اللہ خیراً۔

راقم کا مرحوم سے انتہائی محبت والا لازوال مسلکی رشتہ تھا۔ ملک اور بیرون ملک سفر کی رفاقت ملی۔ دیانت، امانت اور شب زندہ داری، زُھد و ورع اور ہمہ وقت تلاوت کلام مجید میں مصروف پایا۔ تین سال قبل پورا ماہِ رمضان المبارک حرمین شریفین اور سعودیہ کی مقدس فضاؤں میں علامہ مدنی ؒ اور ان کے برادر شفیق حافظ احمد حقیق صاحب حفظہ اللہ کے ساتھ گزارا۔ دورانِ سفر بھی انہیں کبھی قیام اللیل سے غافل نہیں پایا۔ بلکہ ہم جیسے تساہل پسند اشخاص کو بھی شریکِ قیام کا خصوصی اہتمام فرماتے اور ہمیشہ اپنا مصحف جو کہ ان کی جیب میں ہوتا تلاوت ان کا معمول رہا۔ ذکر اذکار، اشاعتِ دین اور مساجد و مدارس کیلئے ہمیشہ متفکر پایا۔ گرمی و سردی کا امتیاز کیے بغیر جب بھی انہیں کسی مسجد کی تعمیر کیلئے کہا گیا فوراً تیار ہو گئے۔ مجھے یاد ہے سفر حرمین شریفین میں ایک مرتبہ ان کی طبیعت سخت ناساز تھی، بتقاضائے بشریت آرام ضروری تھا۔ ایک صاحب خیر نے فون کیا کہ شیخ میں مسجد تعمیر کروانا چاہتا ہوں، وقت عنایت فرمادیں۔ علامہ مدنی مرحوم نے فرمایا میں اسی وقت آرہا ہوں اس عظیم ترین عمل میں تاخیر کیسی؟ اسی وقت رختِ سفر باندھا، راستہ میں پولیس چیک پوسٹ پر سعودی پولیس نے تعارف پوچھا۔ سر پر جناح کیپ، پاکستانی لباس میں ملبوس اس مرد درویش نے فرمایا: ''أنا سعودی'' یعنی: ''میں سعودی شہری ہوں۔'' پولیس والا حیران ہو کر پوچھتا ہے: ''آپ سعودی کیسے ہوئے؟ جبکہ آپ پاکستانی لباس میں نظر آرہے ہیں۔ ...بقیہ صفحہ 14 پر ملاحظہ فرمائیں.